26201-اذان سنتے ہی ملازم کو نماز کی ادائیگی کے لیے جانے میں جلدی کرنا افضل ہے

سوال

کیا ملازم کے لیے اذان سنتے ہی نماز کے لیے جانا افضل ہے ، یا کہ وہ بعض معاملات نپٹانے کا انتظار کرے ؟

اور نماز کے بعد سنن مؤکدہ کے علاوہ باقی نفل ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

"سب مسلمانوں کے حق میں افضل تو یہ ہے کہ وہ اذان سنتے ہی نماز کی ادائیگی کے لیے جلد جائیں، کیونکہ مؤذن کہہ رہا ہے " نماز کی طرف آؤ" یعنی نماز ادا کرنے کے لیے آجاؤ، اور نماز کی ادائیگی میں سستی اور کاہل سے کام لینا نماز فوت کرنے کے مترادف ہے .

اور رہا مسئلہ نماز کے بعد ملازم کے سنت مؤکدہ کے علاوہ ویسے ہی نفل ادا کرنے کا تو یہ اس کے لیے یہ جائز نہیں ؛ کیونکہ ملازمت یا اجرت کے معاہدہ کی بنا پر اس کے کا وقت کا دوسرا شخص مستحق ہے ، لیکن سنت مؤکدہ کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ اس میں ذمہ داران کی جانب سے درگزر کرنے کی عادت ہے "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے .